سوال

(91) طبی علاج کےلئے جادوگروں کے پاس جانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

کچھ لوگ اپنے بقول طب عوامی سے علاج کرتے ہیں ،جب کوئی ان میں سے کسی ایک طبیب کے پاس جاتا ہے تواس سے کہا جاتا ہے کہ اپنا اوراپنی والدہ کا نام لکھواور کل ہمارے پاس آو ،اگلے روزجب کوئی ان کے پاس جاتا ہے تو وہ بتاتے ہیں کہ تجھے فلاں بیماری ہے اوراس کا یہ علاج ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ان میں سے ایک طبیب یہ بھی کہہ رہا تھا کہ وہ علاج کےلئے کلام الہی کواستعمال کرتا ہے توان لوگوں اوران کے پاس جانے کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص علاج کےلئے اس مذکورہ بالا طریقے کواستعمال کرتا ہے تویہ اس بات کی دلیل ہے کہ وہ علاج کےلئے جنوں سے مدلیتا ہے اورعلم غیب جاننے کا دعوی کرتا ہے لہذااس کے پاس جانا ،اس سے کچھ پوچھنا اوراس سے علاج کروانا جائز نہیں ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے اس قسم کے لوگوں کے بارے میں فرمایا ہے کہ ''جوکوئی کسی نجومی کے پاس جائے اوراس سے کچھ پوچھے تواس کی چالیس دن تک نماز قبول نہ ہوگی ۔ ''

(صحیح مسلم) اسی طرح اوربہت سی احادیث سے یہ ثابت ہے کہ آپ ﷺ نے کاہنوں ، نجومیوں اورجادوگروں کے پاس جانے ،ان سے سوال کرنے اوران کی تصدیق کرنے سے منع فرمایا ہے ،چنانچہ آپؐ نے ارشادفرمایا ہے کہ ''جوکوئی کسی نجومی کے پاس جائے اوراس کی باتوں کی تصدیق کرے تووہ اس دین وشریعت کے ساتھ کفر کرتا ہے ،جسے محمد ﷺ پر نازل کیاگیاہے ۔ ''ہروہ شخص کوکنکریوں یاگھونگھوں کے استعمال سے یازمین پرلکیریں کھینچ کریا مریض سے اس کے ،اس کی ماں یااس کے قریبی رشتہ داروں کے نام معلوم کرکے اس کی بیماری یاعلاج وغیرہ کے بارے میں بتاتا ہے ، تونبی ﷺ نے اس سے سوال پوچھنے اوراس کی تصدیق کرنے سے منع فرمایا ہے ۔

ان لوگ کے پاس جانے ،ان سے سوال کرنے اوران سے علاج کرانے سے اجتناب کرنا واجب ہے خواہ یہ اس بات کا دعوی ہی کیوں نہ کریں کہ وہ قرآن سے علاج کرتے ہیں کیونکہ باطل پرست لوگوں کی یہ عادت ہے کہ وہ دجل وفریب سے کام لیتے ہیں لہذاان کی باتوں کی تصدیق کرنا جائز نہیں ۔ واجب ہے کہ اگر کوئی ایسے کسی شخص کو جانتا ہو تووہ اپنے شہر کے قاضی یاامیر یادیگر حکمرانوں کے پاس اس کی شکایت کرے تاکہ اس کے بارے میں حکم الہی کے مطابق فیصلہ کیا جائے اورمسلمان اس کے شر سے ،اس کے فساد سے اوراس کے باطل طریقے سے مال کھانے سے محفوظ رہ سکیں ۔

واللہ ولی التوفیق' واللہ المستعان' ولاحول ولاقوۃ الاباللہ

فتاوی مکیہ